



ثواب بڑھانے کے نسخے

(نیٹوں کے 72 مدنی گلدستے)



شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبال

محمد الیاس عطار قادری رضوی

کامیاب
المستقیم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 آمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



ہوسکے تو یہ رسالہ ہر وقت ساتھ رکھئے اور
 ضرورتاً اس میں سے دیکھ کر نیتیں کر لیجئے۔

قیامت کی دہشتوں سے نجات پانے کا نسخہ

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اے لوگو! بے شک بروز قیامت اسکی دہشتوں
 اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت
 دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔ (الفرزدوس بمأثور الخطاب ج ۵ ص ۲۷۷ حدیث ۸۱۷۰)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

نیت کی فضیلت پر تین فرامینِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

❁ مسلمان کی نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

❁ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کرے گی۔ (الفرزدوس ج ۴ ص ۳۰۵ حدیث ۶۸۹۵)

﴿فَرَمَانٌ مُّصِطَفَىٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُور و پاک بڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

✽ جس نے نیکی کا ارادہ کیا پھر اُسے نہ کیا تو اُس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی۔

(مُسْلِم ص ۷۹ حدیث ۱۳۰)

اچھی اچھی نیتوں کا، ہو خُدا جذبہ عطا

بندۂ مخلص بنا، کر عفو میری ہر خطا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّد

بوقتِ وفاتِ اچھی اچھی نیتیں (حکایت)

کسی بُرگ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اپنی حیات کے آخری لمحات میں حاضرین سے فرمایا: میرے ساتھ مل کر حج کی نیت کرو، جہاد کی نیت کرو اور اس طرح ایک ایک کر کے مختلف نیکیوں کے نام گوانے لگے۔ غرض کی گئی: حُضُور! اس حالت میں نیتیں؟ فرمایا: ”اگر ہم زندہ رہے تو ان نیتوں پر عمل کریں گے اور فوت ہو گئے تو نیتوں کا ثواب تو مل ہی جائے گا۔“

(الْمَدْخَلُ لِابْنِ الْحَجَّاجِ، ج ۱ ص ۴۶ مُلَخَّصًا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّد

عالمِ نیتِ اعلیٰ حضرت کا ارشادِ بابرکت

”جب کام کچھ بڑھتا نہیں، صرف نیت کر لینے میں ایک نیک کام کے دس ہو

جاتے ہیں تو ایک ہی نیت کرنا کیسی حماقت اور بلا وجہ اپنا نقصان ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۳ ص ۱۰۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّد

فَرَمَانُ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر ڈرود پاک نہ پڑھے۔ (ترمذی)

نیت کے بارے میں پانچ اہم مدنی پھول

﴿۱﴾ بغیر اچھی نیت کے کسی بھی نیک کام کا ثواب نہیں ملتا ﴿۲﴾ جتنی اچھی نیتیں

زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ ﴿۳﴾ نیتِ دل کے ارادے کو کہتے ہیں، دل میں نیت ہوتے ہوئے

زبان سے بھی دوہرا لینا زیادہ اچھا ہے، دل میں نیت موجود نہ ہونے کی صورت میں صرف

زبان سے نیت کے الفاظ ادا کر لینے سے نیت نہیں ہوگی ﴿۴﴾ کسی بھی عملِ خیر میں اچھی نیت

کا مطلب یہ ہے کہ جو عمل کیا جا رہا ہے دل اُس کی طرف مٹو تہ ہو اور وہ عملِ رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ

کیلئے کیا جا رہا ہو، اس نیت سے عبادات کو ایک دوسرے سے الگ کرنا یا عبادت اور عادت

میں فرق کرنا مقصود ہوتا ہے۔ یاد رہے! صرف زبانی کلام یا سوچ یا بے توجہی سے ارادہ کرنا ان

سب سے نیت کو سول دور ہے کیونکہ نیت اس بات کا نام ہے کہ دل اس کام کو کرنے کیلئے بالکل

بتیار ہو یعنی عَزْمٌ مُصَمَّمٌ اور پکا ارادہ ہو ﴿۵﴾ جو اچھی نیتوں کا عادی نہیں اُسے شروع میں

بہ تکلف اس کی عادت بنانی پڑے گی، مطلوبہ نیک کام شروع کرنے سے قبل کچھ رک کر موقع کی

مناسبت سے سر جھکائے، آنکھیں بند کئے ذہن کو مختلف خیالات سے خالی کر کے نیتوں کیلئے

یکسو ہو جانا مفید ہے، ادھر ادھر نظریں گھماتے، بدن سہلاتے کھجاتے، کوئی چیز رکھتے اٹھاتے

یا جلد بازی کے ساتھ نیتیں کرنا چاہیں گے تو شاید نہیں ہو پائیں گی۔ نیتوں کی عادت بنانے

کیلئے ان کی اہمیت پر نظر رکھتے ہوئے آپ کو سنجیدگی کے ساتھ پہلے اپنا ذہن بنانا پڑے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

﴿فَرْمَانُ مُصَاطَفَةَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ﴾ جو مجھ پر دس مرتبہ ڈرو و پاک پڑھے اللہ عزوجل اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

نیتوں کے 72 مدنی گلدستے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پیش کردہ نیتوں کے مدنی گلدستوں میں سے حسبِ حال یعنی اپنی اُس وقت کی قلبی کیفیت اور موقع کی مناسبت سے نیتیں کرنی ہیں، گلدستوں میں نیتیں بہت کم لکھی گئی ہیں تاہم علمِ نیت رکھنے والا ان میں اضافہ کر سکتا ہے۔

خصوصی نیت

موقع کی مناسبت سے پیش کردہ تقریباً ہر مدنی گلدستے کے ساتھ کی جانے والی

نیت: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھوں گا۔

﴿1﴾ صُحُوحِ سُوْرٍ یَّهٰی نِیَّتِ کَر لَیْجَیَّ

آج کا دن آنکھ، کان، زبان اور ہر عضو (یعنی جسم کے ہر حصے) کو گناہوں اور فضولیات

سے بچاتے ہوئے نیکیوں میں گزاروں گا، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿2﴾ جُوْتِ پَہْنِی کِ نِیَّتِیْنِ

﴿1﴾ اِتْبَاعِ سُنَّتِ مِیْنِ جُوْتِ پَہْنُوْنِ گا ﴿2﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر

جوتے جھاڑ لوں گا (تاکہ کوئی کیر یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے) ﴿3﴾ سِیْدِیْ جُوْتِی سَیْ پَہْلِی

کرنے کی سنت ادا کروں گا ﴿4﴾ صَفَآئِی کِ سُنَّتِ اِدَا کَرْتِی ہُوئے پاؤں کو گندگی اور میل

گچیل سے جوتوں کے ذریعے بچاؤں گا۔

﴿قرآنِ مُصِطَفَیَّ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر رُزُو و پاک نہ بڑھا تحقیق وہ ہر نعت ہو گیا۔ (ابن سنی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

﴿3﴾ جوتے اُتارنے کی نیتیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ کر پہلے اُلٹا جوتا اُتاروں گا پھر سیدھا ﴿اگر مسجد میں لے جانا ہوا تو دونوں جوتوں کے تلوے آپس میں رگڑ کر گردوغیرہ باہر ہی گرا دوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ بیٹ اُٹلا جانے کی نیتیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ کر سر ڈھانپ کر اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ مسنون دُعا پڑھ کر داخل ہونے میں اتباعِ سنت میں اُلٹے پاؤں سے پہل کروں گا ﴿سُتْرُ کھلا ہونے کی صورت میں قبلے کی طرف مُنہ اور پیٹھ کرنے سے بچوں گا ﴿نکلتے وقت اتباعِ سنت میں پہلے سیدھا پاؤں باہر رکھوں گا ﴿باہر نکل آنے کے بعد اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ مسنون دُعا پڑھوں گا ﴿عوامی یا مسجد کے استنجا خانے پر اگر قطار ہوئی تو صبر کے ساتھ اپنی باری کا انتظار کروں گا ﴿اگر کسی کو زیادہ حاجت ہوئی اور مجھے سخت

لِ دینہ

۱۔ بیٹ اُٹلا میں جانے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ۔ ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! میں ناپاک جنوں (زومادہ) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (کِتَابُ الذَّمِّ لِلطَّبْرَانِیِّ ص ۱۳۲ حدیث ۳۵۷) ۲۔ بیٹ اُٹلا سے باہر نکلنے کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَفْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَا فَا نِیْ۔ ترجمہ: اللہ تَعَالَى کے لئے سب خوبیاں ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کیا اور مجھے عافیت (راحت) بخشی۔ (ابن ماجہ ج ۱ ص ۱۹۳ حدیث ۳۰۱) بہتر یہ ہے کہ ساتھ میں یہ دُعا بھی ملا لیجئے اس طرح دو حدیثوں پر عمل ہو جائیگا، چنانچہ چاہیں تو بڑی دُعا سے قبل ہی یہ کہہ لیجئے: غُفْرَانُکَ۔ ترجمہ: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ (تیرمذی ج ۱ ص ۸۷ حدیث ۷)

قرآنِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ صبح و شام دس دس بار رُو د پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

مجبوری یا نماز فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو ایثار کروں گا ﴿﴾ بار بار دروازہ بجا کر اندروالے کو ایذا نہیں دوں گا ﴿﴾ اگر کسی نے بار بار میرا دروازہ بجا یا تو ضہیر کروں گا ﴿﴾ درود یواری پر کچھ نہیں لکھوں گا نہ وہاں لکھا ہوا پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد
﴿5﴾ وَضُوکِ نِیَّتِیْنَ

﴿﴾ حکمِ الہی بجالاتے ہوئے وضو کرتا ہوں ﴿﴾ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کہوں گا ﴿﴾ اتباعِ سنت میں مسواک کروں گا اور اس کے ذریعے ذکر و رُو د کیلئے مُنہ کی پاکیزگی حاصل کروں گا ﴿﴾ مکروہات اور پانی کے اِسراف سے بچوں گا ﴿﴾ فرائض، سُنن اور مُسْتَحَبَّات کا خیال رکھوں گا ﴿﴾ ہر غُضُو دھونے کے دوران دُرُود شریف پڑھوں گا ﴿﴾ فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھوں گا ﴿﴾ آسمان کی طرف دیکھ کر کلمہ شہادت اور سُورَةُ الْقَمْرِ پڑھوں گا ﴿﴾ آخر میں باطنی وضو کیلئے گناہوں سے توبہ کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد
﴿6﴾ مَسْجِدٍ مِّیْلِیْ

﴿﴾ نماز کے لئے جاتا ہوں ﴿﴾ مُؤَدِّن کی دعوت (یعنی نماز کیلئے بلانا) قبول کرتا ہوں ﴿﴾ جو

دینہ
۱۔ احناف کے نزدیک بغیر نیت بھی وضو ہو جائے گا مگر ثواب نہیں ملے گا۔ ۲۔ دُعا یہ ہے: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاَجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنا دے اور مجھے پاکیزہ لوگوں میں شامل کر دے۔
(ترمذی ج ۱ ص ۱۲۱ حدیث ۵۵)

فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہو اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ شَرِيفِ نَبِيِّهَا اُس نے جھانکی۔ (عبدالرزاق)

مسلمان راستے میں ملا اُسے سلام کروں گا ﴿﴾ سلام کرنے والے کو جواب دوں گا ﴿﴾ بن پڑا تو کم از کم ایک مسلمان کو رغبت دلا کر نماز کیلئے ساتھ لیتا جاؤں گا ﴿﴾ مسجد کی زیارت کروں گا ﴿﴾ مسجد میں داخل ہوتے وقت سیدھے اور باہر نکلنے وقت اُلٹے پاؤں سے پھیل کر کے اِتياعِ سنت کروں گا ﴿﴾ داخل ہونے اور باہر نکلنے کی مسنون دعائیں! (اول آخِر دُرُودِ شَرِيفِ كے ساتھ) پڑھوں گا ﴿﴾ اِعتِكَافِ کروں گا ﴿﴾ (اس اِعتِكَافِ كے لئے روزہ شرط نہیں اور یہ ایک لمحے کا بھی ہو سکتا ہے) ﴿﴾ مسلمانوں سے سلام و مُصَافَاحَہ کروں گا ﴿﴾ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ (یعنی نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا) کروں گا ﴿﴾ نماز باجماعت میں مسلمانوں کے قُرب کی بَرَكاتیں حاصل کروں گا۔

﴿7﴾ دعا مانگنے کی نیتیں

﴿﴾ اللّٰهُ رَبُّ الْعَزَّةِ كِي اِطَاعَتِ كَرْتَهٗ هَوَّءِ عِبَادَتِ سَمَّجْهٖ كَر اِتياعِ سَنَّتِ مِيں دَعَا مَآگُوں كَا ﴿﴾ شُرُوعِ مِيں حَمْدِ و صَلُوةٗ اُور آخِرِ مِيں دُرُودِ شَرِيفِ پڑھوں كَا۔

﴿8﴾ مُوَدِّنِ كَلئے نیتیں

﴿﴾ رِضَاۓِ الْهٰبِي كَلئے اِذَانِ دُوں كَا پَهْلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پُھَر دُرُودِ و سَلَامِ پڑھ كَرِيه اِعْلَانِ كَرُوں كَا: ”كَلْفَتَاو اُور كَامِ كَا جِ رُوكِ كَر اِذَانِ كَا جَوَابِ دَبَّجَّو اُور دُھِيروں نِيكِيَاں كَمَايَّءِ“ ﴿﴾ اِذَانِ دِيْنِي كِي سُنْتُوں اُور آدَابِ كَا خِيَالِ رَكْهُوں كَا ﴿﴾ اَوَّلِ آخِرِ دُرُودِ و

_____ دِيْنِه
 ۱۔ مَسْجِدِ مِيں دَاخِلِ هُونِي كِي دَعَا: اَللّٰهُمَّ اِفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ اے اللّٰهُ (عَزَّوَجَلَّ) تُو اِنِي رَحْمَتِ كِي دَر وَازِي مِي رِي لِيه كُوں دِي۔ مَسْجِدِ سِي نَكْلِي كِي دَعَا: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ اے اللّٰهُ (عَزَّوَجَلَّ) اَمِيں تَجْهِي سِي رِي فَضْلِ كَا سَوَالِ كَرْتَا هُوں۔
 (مسلم ص ۳۵۹ حدیث ۷۱۳)

﴿فَرَمَانٌ مُّصِطَفَىٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ﴾ جو مجھ پر روزِ جمعہ اور جمعہ روزِ جمعہ اور شریف بڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (بخاری ج ۱)

سلام کے ساتھ اذان کے بعد کی دعا پڑھوں گا ﴿۹﴾ اقامت سے قبل دُرُودِ وسلام پڑھ کر یہ اعلان کروں گا: اعتکاف کی نیت کر لیجئے اور موبائل فون ہو تو بند کر دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿۹﴾ امام کے لئے نیتیں

﴿۱۰﴾ رضائے الہی کے لئے نماز پڑھاؤں گا ﴿۱۱﴾ اتباع سنت میں صفیں دُرُست کرواؤں گا ﴿۱۲﴾ مقتدیوں اور اہل محلہ کے سکھ دکھ میں حصہ لوں گا، مگر ان سے عامیانه انداز میں بے تکلف

(FREE) نہیں بنوں گا (اگر غیر بنجیدگی آئی تو جھوٹا رخصت ہوا) ان کو نیکی کی دعوت پیش کروں گا

﴿۱۳﴾ یقینی معلومات ہونے کی صورت ہی میں مسئلے کا جواب دوں گا ورنہ معذرت کر لوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿۱۰﴾ خطبے کی نیتیں

﴿۱۴﴾ رضائے الہی کیلئے محراب کی بائیں جانب منبر پر بیٹھ کر اذان خطبہ کا جواب

دینے کے بعد کھڑے ہو کر، قبلہ کو پیٹھ کئے آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

دینے

۱۔ ہو سکے تو حسب موقع اس طرح اعلان کیجئے: اپنی ایڑیاں، گردنیں اور کندھے ایک سیدھ میں کر کے صف سیدھی کر لیجئے، (اپنی ایڑیاں فرش پر بنی ہوئی ہٹی کے اگلے سرے پر اس احتیاط سے رکھئے کہ ایڑی کا کوئی حصہ ہٹی کے اوپر نہ رہے نہ زیادہ آگے رہے۔ جہاں حُزف لکیر لگی ہو وہاں یوں اعلان کیا جائے: لکیر کے اگلے سرے پر اس احتیاط سے کھڑے ہوں کہ ایڑی کا کوئی حصہ لکیر کے اوپر نہ رہے۔) دوا آدمیوں کے بیچ میں جگہ چھوڑنا گناہ ہے، کندھے سے کندھا خوب اچھی طرح ملا کر رکھنا واجب، صف سیدھی رکھنا واجب اور جب تک اگلی صف (دونوں کونوں تک) پوری نہ ہو جائے جان بوجھ کر پیچھے نماز شروع کر دینا ترک واجب، ناجائز اور گناہ ہے۔ 15 سال سے چھوٹے نابالغ بچوں کو صفوں میں کھڑا نہ رکھئے، انہیں کونے میں بھی نہ بھیجئے چھوٹے بچوں کی صف سب سے آخر میں بنائیے۔

﴿فَرْمَانٌ يُصَلِّطُهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللهُ وَمُسَلِّمٌ﴾ جس کے پاس برادر کر ہوا اور اس نے مجھ پر ڈرو دیا کہ نہ بڑھا اس نے جنت کا راستہ چھوڑ دیا۔ (طبرانی)

پڑھ کر عربی زبان میں جُمعہ کا خطبہ دوں گا ﴿﴾ دونوں خطبوں کے درمیان منبر پر بیٹھنے کی سنت ادا کروں گا، اس دوران دعا مانگوں گا (کہ قبولیت کی گھڑی ہے) ﴿﴾ دوسرے خطبے میں اتباع سنت میں پہلے خطبے کی نسبت آواز دہمی رکھوں گا۔

﴿11﴾ پانی پینے کی نیتیں

﴿﴾ عبادت پر قوت اور حسب ضرورت کسبِ حلال کیلئے بھاگ دوڑ کیلئے طاقت حاصل کروں گا ﴿﴾ گلاس بھرنے اور پینے کے دوران ایک قطرہ بھی ضائع نہیں ہونے دوں گا ﴿﴾ بیٹھ کر، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر، اُجالے میں دیکھ کر، سیدھے ہاتھ سے، چوس چوس کر، تین سانس میں پیوں گا ﴿﴾ پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہوں گا ﴿﴾ گلاس میں بچے ہوئے پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں پھینکوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ کھانے کی نیتیں

﴿﴾ کھانے سے پہلے اور بعد میں کھانے کا وضو کروں گا (یعنی دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھوؤں گا) ﴿﴾ کھانے کے ذریعے عبادت اور حسب ضرورت کسبِ حلال کیلئے بھاگ دوڑ پر قوت حاصل کروں گا ﴿﴾ اتباع سنت میں زمین پر بچھے ہوئے دسترخوان پر سنت کے

دینہ

۱۔ بھوک سے کم کھانا مناسب ہے، جتنی بھوک ہو اتنا ہی کھانے سے بھی عبادت پر قوت مل سکتی ہے۔ البتہ خوب ڈٹ کر کھانے سے الٹا عبادت میں سستی پیدا ہوتی، گناہوں کی طرف رجحان بڑھتا اور پیٹ کی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔

﴿قُرْآنٌ مُّصَدِّقٌ عَلَىٰ لِسَانِ نَبِيِّهِ وَمَوْجُودٌ فِي لُبِّ كُلِّ نَبِيٍّ مُّؤْتَىٰ وَحْيًا مُّحْكَمًا﴾ (ابوبلی)

مطابق بیٹھ کر بِسْمِ اللّٰهِ اور دیگر دُعائیں پڑھ کر تین انگلیوں سے چھوٹا نوالا لے کر اچھی طرح چبا کر کھاؤں گا ﴿﴾ کھانے کے دوران ہر لقمے پر **يَا وَاحِدُ** اور **بِسْمِ اللّٰهِ** نیز ہر لقمہ کھالینے کے بعد **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہوں گا ﴿﴾ گرے ہوئے دانے وغیرہ دسترخوان سے اٹھا کر کھالوں گا ﴿﴾ آخر میں ادائے سنت کی نیت سے برتن اور تین تین بار انگلیاں چاٹوں گا۔ (اگر کھانے کا اثر باقی رہ جائے تو تین بار کے بعد بھی چاٹنے رہئے یہاں تک کہ غذا کا اثر جاتا رہے)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ
﴿13﴾ مل کر کھانے کی مزید نیتیں

﴿﴾ موقع ملا تو کھانے سے قبل اور بعد کی دعائیں پڑھاؤں گا ﴿﴾ دسترخوان پر اگر کوئی عالم یا بزرگ موجود ہوئے تو اُن سے پہلے کھانا شروع نہیں کروں گا ﴿﴾ غذا کا عمدہ حصہ مثلاً بوٹی وغیرہ جڑھس سے بچتے ہوئے دوسروں کی خاطر ایثار کروں گا ﴿﴾ کھانے کے ہر لقمے پر ہوسہ کا تو اس نیت کے ساتھ بلند آواز سے **يَا وَاحِدُ** کہوں گا کہ دوسروں کو بھی یاد آجائے اور اطراف کی اشیا گواہ ہوں ﴿﴾ جب تک دسترخوان نہ اٹھالیا جائے اُس وقت تک نہیں اُٹھوں گا ﴿﴾ جب تک سب فارغ نہ ہو جائیں ہاتھ نہیں روکوں گا، اگر روکنا ہوا تو حکم حدیث پاک پر عمل کرتے ہوئے معذرت پیش کروں گا۔

۱۔ دینہ

۱۔ اسی حدیث کی بنا پر علماء یہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کم خوراک ہو تو آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا کھائے اور اس کے باوجود بھی اگر جماعت کا ساتھ نہ دے سکے تو معذرت پیش کرے تاکہ دوسروں کو شرمندگی نہ ہو۔ (بہار شریعت ج ۳ ص ۳۶۷)

﴿قرآنِ مُصَدِّقِ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمِ﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُور شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کجوں ترین شخص ہے۔ (مسماح)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿14﴾ خِلالِ کِی تِیْتِیْنِ

کھانے کے بعد خِلال کرتے وقت نیت کیجئے: ﴿کَلْمَی کِی تِیْتِیْنِ﴾ کے تنکے سے خِلال کی سُنّت ادا کر رہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿15﴾ مِہْمَانِ نَوَازِی کِی تِیْتِیْنِ

﴿رِضَاۓِ الہِی کِی لَی لَی مِہْمَانِ نَوَازِی کِی تِیْتِیْنِ﴾ ہونے پر تپاک ملاقات کے ساتھ ساتھ خوش دلی سے کھانا یا چائے وغیرہ پیش کروں گا ﴿مِہْمَانِ نَوَازِی کِی تِیْتِیْنِ﴾ سے خدمت نہیں لوں گا ﴿اِتِّبَاعِ سُنَّتِ مِیْنِ مِہْمَانِ کِی دُرُوْازِ رَی تِک رِخْصَتِ کِی تِیْتِیْنِ﴾ کرنے جاؤں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿16﴾ دَعْوَتِ طَعَامِ پَر جَانِے کِی تِیْتِیْنِ

﴿دَعْوَتِ مِیْنِ جَانِے کِی تِیْتِیْنِ﴾ کے شرعی احکامات پیش نظر رکھوں گا ﴿کھانے مِیْنِ جَرِّصِ بھرا انداز نہیں اپناؤں گا ﴿کھانے اور دیگر مُباح مُعَامَلَاتِ مِیْنِ عِیْبِ نِہِیْنِ نِکالوں گا ﴿اگر اپنے

دینہ

۱۔ مفتی احمد یار خان عُلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ہمارا مہمان وہ ہے جو ہم سے ملاقات کے لیے باہر سے آئے خواہ اُس سے ہماری واقفیت پہلے سے ہو یا نہ ہو۔ جو ہمارے لئے اپنے ہی محلے یا اپنے شہر میں سے ہم سے ملنے آئے دو چار منٹ کے لئے وہ ملاقاتی ہے مہمان نہیں۔ اس کی خاطر تو کرو مگر اس کی دعوت نہیں ہے اور جو ناوقت شخص اپنے کام کے لئے ہمارے پاس آئے وہ مہمان نہیں جیسے حاکم مفتی کے پاس مقدمے والے یا فتویٰ (لینے) والے آتے ہیں یہ حاکم (یا مفتی) کے مہمان نہیں۔ (سراۃ ج ۶ ص ۵۴) مَسْئَلَةُ: جہاں مرد و عورت کا بے پردہ اجتماع ہو یا گانے باجے چلائے جائیں ایسی دعوت میں نہیں جاؤں گا۔

(طرائق)

فَرْمَانُ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تم جہاں بھی ہو مجھ پر ڈر دو پڑھو کہ تمہارا رُوح مجھ تک پہنچتا ہے۔

پاس کھانا ختم ہو گیا تو مانگنے کے بجائے صبر کرتے ہوئے انتظار کروں گا۔

﴿17﴾ چائے/دودھ پینے کی نیتیں

﴿عبادت، تلاوت، دینی کتابت (یعنی لکھنے) اور اسلامی مطالعے پر قوت حاصل

کرنے کیلئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ پڑھ کر چائے (یا دودھ) پیوں گا ﴿٭﴾ پینے کے بعد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہوں گا ﴿٭﴾ دودھ پینے والے یہ بھی نیت کریں: اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ دودھ پینے کے بعد کی مسنون دعا پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿18﴾ لباس پہننے/ اُتارنے کی نیتیں

﴿٭﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ پڑھ کر گر تاپہنوں اور اُتاروں گا ﴿٭﴾ پہننے میں

سیدھی آستین سے اور اُتارنے میں الٹی سے پہل کرتے ہوئے اِتْبَاعِ سُنَّتِ کرویوں گا ﴿٭﴾

پاجامہ اُتارنے سے قبل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ پڑھوں گا اور بیٹھ کر پہنوں گا ﴿٭﴾ پاجامہ

پہننے میں سیدھے اور اُتارنے میں اُلٹے پاؤں سے پہل کروں گا ﴿٭﴾ پانچے ٹخنوں سے اوپر

رکھوں گا ﴿٭﴾ لباس پہننے کے بعد اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ مسنون دعا پڑھوں گا۔

دینہ

۱۔ دودھ پینے کی دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے لیے اس میں برکت

عطا فرما اور ہمیں مزید عطا فرما۔ (ترمذی ج ۵ ص ۲۸۳ حدیث ۳۴۶۶) ۲۔ فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جو شخص کپڑا

پہنے اور یہ پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَزَكَّنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔ ”تمام خوبیاں اللہ کے

لیے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر مجھے عطا کیا“ تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(شُعَبُ الْاِيْمَانِ ج ۵ ص ۱۸۱ حدیث ۶۲۸۰)

فَرْمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جُلُوبُ ابْنِي مُحَمَّدٍ سَعَى اللهُ كَذِكْرِهِ نَبِيٌّ بَرُّهُ وَشَرِيفٌ بَرَّسُهُ نَبِيٌّ أَكْثَرُ نِعْمَةٍ أَوْ دُودٍ أَوْ أَرْمَدٍ أَوْ رَدَّارٍ سَعَى اللهُ. (شمس الایمان)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

﴿19﴾ تیل ڈالنے/کنگھی کرنے کی یتیمیں

﴿﴾ بالوں کا اکرام کرنے کی نیت سے اتباع سنت میں تیل لگاؤں گا ﴿﴾

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط پڑھ کر سنت کے مطابق سر (اور داڑھی) میں تیل لگاؤں گا ﴿﴾
تیل کے ذریعے اپنے سر کو خشکی سے بچاؤں گا ﴿﴾ اس کے ذریعے پہنچنے والی دماغ کو فرحت اور حافظے کی قوت سے احکام شریعت سیکھنے میں مدد حاصل کروں گا ﴿﴾ سر اور داڑھی کے اُلجھے ہوئے بالوں کو حکم حدیث پر عمل کرتے ہوئے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط پڑھ کر سنواروں گا ﴿﴾ ادائے سنت کیلئے بیچ سر میں مانگ نکالوں گا۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

﴿20﴾ عمامہ شریف باندھنے کی یتیمیں

﴿﴾ قبلہ رو کھڑے ہو کر بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط پڑھ کر بہ نیت سنت، سفید کپڑے کی سر سے چمکی ہوئی ٹوپی پر عمامہ شریف باندھوں گا ﴿﴾ سنت کے مطابق شاملہ چھوڑوں گا ﴿﴾ عمامہ شریف اور ٹوپی وغیرہ کو تیل سے بچانے کے لئے ضرورتاً سر بند کی سنت

دینہ

اسرارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب تیل استعمال فرماتے تو پہلا اپنی الٹی پھیلی پر تیل ڈال لیتے تھے، پھر پہلے دونوں ابروؤں پر پھر دونوں آنکھوں پر اور پھر سر مبارک پر لگاتے تھے۔ (جامع صغیر ص ۱۰۷، حدیث ۶۵۴۳) سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب داڑھی مبارک کو تیل لگاتے تو ”عَنْفَقَهُ“ (یعنی نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیانی بالوں) سے ابتداء فرماتے تھے۔ (مُعْجَم أَوْسَط ج ۵ ص ۳۶۶ حدیث ۷۶۶۹) لے نچ کر کم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم عمامے کے نیچے سر انور سے چمکی ہوئی سفید ٹوپی پہنا کرتے۔ (مدارج النبوة ج ۱ ص ۴۷۱، مُلَخَّصاً)

فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُو رُو یا ک پڑھا اس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (صحیح ابوحان)

اپناؤں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ ﴿21﴾ خوشبو لگانے کی نیتیں

اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو خوشبو پسند ہے اس لئے لگاؤں گا ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھ کر، بہ نیتِ سنت خوشبو لگاؤں گا﴾ خوشبو آنے پر رُو رُو شریف پڑھوں گا ﴿ادائے شکرِ نعمت کی نیت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہوں گا﴾ ملائکہ اور مسلمانوں کو فرحت پہنچاؤں گا ﴿عمدہ خوشبو سے حافظہ مضبوط ہونے کی صورت میں دینی احکام سمجھنے پر قوت حاصل کروں گا۔﴾ (خُروفاً تعظیمِ مسجد، نماز کیلئے زینت اجتماع و زکروعت کے احترام وغیرہ کی بھی نیت کی جاسکتی ہے)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ خوشبو لگانے کی غلط نیتوں کی نشاندہی

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! خوشبو لگانے میں اکثر شیطان غلط نیت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ لہذا عطر لگانے میں اچھی نیتوں کا خصوصی اہتمام ہونا چاہئے۔ چنانچہ حُجَّةُ الْاِسْلَام حضرت سپیدنا ابو حامد امام محمد بن محمد بن محمد غزالی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَالِیْنَ کا فرمانِ عالی ہے: اس نیت

لِ اللّٰهِ طِیْبٌ ہے اور ”طیب“ یعنی خوشبو کو دوست رکھتا ہے، سٹھر اے سٹھرائی (صفائی) کو دوست رکھتا ہے۔ (ترمذی ج ۴ ص ۳۶۵ حدیث ۳۸۰۸) حُضُور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خوشبو (جو لگائی جاتی ہے) اور اچھی بو (جو سونگھی جاتی ہے) پسند فرماتے تھے خود استعمال فرماتے اور خوشبو کے استعمال کی ترغیب دلاتے۔ (وسائل الوصول الی شمائل رسول ص ۸۸)

(ابن عربی)

فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَجْهُرٌ رُزُودٌ شَرِيفٌ - بِرُحْمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَمَّ بِرَحْمَتِهِ يَجِيءُكَ -

سے خوشبو لگانا کہ لوگ واہ واہ کریں یا قیمتی خوشبو لگا کر لوگوں پر اپنی مالداری کا سکہ بٹھانے کی نیت ہو تو ان صورتوں میں خوشبو لگانے والا گنہگار ہوگا اور خوشبو بروز قیامت مُردار سے بھی زیادہ بدبودار ہوگی۔

(احیاء العلوم ج ۵ ص ۹۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿22﴾ گھر سے نکلتے وقت کی نیتیں

﴿نکلتے وقت گھر والوں کو سلام کروں گا﴾ ﴿اول آخردُرُود شریف کے ساتھ مسنون دُعا پڑھوں گا﴾ راستے میں، کاروبار یا ملازمت کی جگہ پر مسلمانوں کو سلام کروں گا ﴿سلام کرنے والوں کو جواب دوں گا﴾ جن سے گناہ ہو سکتے ہیں اُن ساتوں اعضاء یعنی آنکھ، زبان، کان، ہاتھ، پاؤں، پیٹ اور شرمگاہ کی حفاظت کروں گا ﴿نمازِ باجماعت کی پابندی کروں گا﴾ حسبِ موقع انفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دعوت دوں گا ﴿واپسی پر گھر میں داخل ہو کر مسنون دُعا پڑھنے کے بعد گھر والوں کو سلام پھر سرکارِ مدینہ

دینہ

۱۔ وہ دعایہ ہے: بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَاحِقُونَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللہ عَزَّ وَجَلَّ پر بھروسہ کیا، بُرائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ عَزَّ وَجَلَّ ہی کی طرف سے ہے، یہ دعا پڑھنے کی بَرَکَت سے سیدھی راہ پر رہیں گے، آنتوں سے حفاظت ہوگی اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی مدد شامل حال رہے گی۔ (ابوداؤد، ج ۴ ص ۴۲۰ حدیث ۵۰۹۵، مُفْخَصًا) ۲۔ انظر احیاء علوم الدین ج ۵ ص ۱۲۶) ۳۔ گھر میں داخل ہو کر پڑھنے کی دعا: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا ۝ وَ عَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا - ترجمہ: اے اللہ عَزَّ وَجَلَّ! میں تجھ سے داخل ہونے کی اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے نام سے ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اسی کے نام سے باہر آئے اور اپنے رب اللہ عَزَّ وَجَلَّ پر ہم نے بھروسہ کیا۔

(ابوداؤد ج ۴ ص ۴۲۱ حدیث ۵۰۹۶)

فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَجِّرٌ كَثُرَتْ سَعَةُ ذُرْوَبَاكٍ بِرُطُوبِهَا مَجِّرٌ ذُرْوَبَاكٍ بِرُحَاهَا تَهَارَةُ كَمَا هِيَ لِكَيْلِ مَغْفِرَتِهِ۔ (ابن مساکر)

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَوَسْوَاسٍ عَرَضَ كَرْنَةَ كَعْبِدِ سَوْسْرَةَ الْإِنْفَالِصِ بِرُطُوبِهَا ۱

﴿23﴾ راہ چلنے/ سیڑھی چڑھنے اُترنے کی تیتیں

جہاں جہاں بن پڑا نکا ہیں جھکا کر چلوں گا ﴿﴾ عورتوں اور بے پردگی والے
 اشتہاری بورڈز کو دیکھنے سے بچوں گا ﴿﴾ مسجد دیکھ کر ڈرود شریف اور بازار میں داخل ہوتے
 وقت بازار کی دُعا پڑھوں گا ﴿﴾ راہ میں جو لکھا ہو اقدس کا غذا پاؤں گا، اٹھا کر ادب کی جگہ
 رکھ دوں گا ﴿﴾ اہل اسلام کو سلام اور مُصافحہ کروں گا ﴿﴾ مسلمانوں کے سلام کا جواب دوں گا ﴿﴾
 جو رشتے دار ملیں گے اُن سے بکشاہدہ پیشانی مل کر صَلَہ رَحْمی کروں گا ﴿﴾ راستے میں
 آنے والی اونچائی پر یا سیڑھی چڑھتے وقت ”اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ“ اور ڈھلان یا سیڑھی
 سے نیچے اُترتے وقت ”سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ“ پڑھوں گا ﴿﴾ راہ چلتے یا سیڑھی چڑھتے
 اُترتے ہوئے جوتوں کی آوازنہ پیدا ہو اس کا خیال رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

دینہ

۱۔ اس طرح کرنے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ روزی میں بَرکت، اور گھر یلو جگھڑوں سے بچت ہوگی۔ ۲۔ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے لے:
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بَيِّنَةُ الْخَيْرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایسا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے ہر تعریف، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے سبھی موت نہیں آئے گی۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا، ایک لاکھ گناہ مٹا دے گا، ایک لاکھ درجے بلند فرمائے گا اور اُس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔ (ترمذی ج ۵ ص ۲۷۰ حدیث ۳۴۳۹، ۳۴۴۰) سیرتے داروں سے اچھی طرح ملنا بھی صَلَہ رَحْم میں داخل ہے۔

﴿قرآنِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ جس سے تَاب میں نوح پڑھو پاک کلمہ تو جب تک میرا دم اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار (یعنی بخشش کی دعا) کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)

﴿24﴾ بیٹھنے کی نیتیں

﴿موقع ملا تو﴾ بہ نیت ادائے سنت قبلہ رُخ بیٹھوں گا ﴿غیر محتاط انداز میں گھٹنے کھڑے کر کے دوسروں کے لئے بدنگاہی کا سامان نہیں کروں گا بلکہ پردے میں پردہ کر کے بیٹھوں گا ﴿کسی کے گھٹنے یا ران پر اپنا گھٹنا نہیں رکھوں گا ﴿عِلْمِ دین کی مجلس، اجتماعِ ذکر و نعت اور علمائے دین کی بارگاہوں میں بن پڑا تو ادا باد و زانو بیٹھوں گا۔

﴿25﴾ ماں باپ کی خدمت اور اپنے بچوں کو پیار کرنے کی نیتیں

﴿اللہ ورسولِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ کے حکم کی بجا آوری کے لئے صلہٴ رحمی اور اطاعت کر کے ان کا دل خوش کروں گا ﴿ان کی خدمت کر کے ان کے احسانات کا عملی شکر ادا کروں گا ﴿اپنی ہر ہر دعا میں ماں باپ کو یاد رکھوں گا ﴿صلہٴ رحمی کرتے ہوئے بچوں کا دل خوش کرنے کے لئے بہ نیت سنت ان سے پیار کروں گا۔ ﴿بہت چھوٹے بچوں کو بہ نیت سنت زبان دکھا کر بھی پیار کیا جاسکتا ہے﴾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

﴿26﴾ اولاد ملنے کی نیتیں

﴿اولاد ملے تاکہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ کی امت میں اضافہ ہو ﴿اولاد ملی تو سنت کے مطابق تربیت کروں گا ہوسکا تو عالمِ دین بناؤں گا ﴿دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہوں گا ﴿کسی نیک بندے سے تحنیک کراؤں گا۔

﴿فَرْمَانٌ مُّصِطَفَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَالْاٰلِ وَاسَلَمُ﴾ جو ٹھہرا کر ایک دن میں 50 بار دُرو پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے صاف کروں (یعنی ہاتھ ملاؤں) گا۔ (ابن عثماں)

(یعنی ان سے درخواست کروں گا کہ وہ چھوہا ریا کوئی میٹھی چیز چبا کر اس کے تالو پر لگا دیں) ﴿تَپَّیْ پید ہونے پر ناخوشی نہیں کروں گا بلکہ نعمت جان کر شکرِ الہی عَزَّوَجَلَّ بجلاؤں گا﴾ اگر لڑکا ہوا تو حصولِ برکت کے لئے اس کا نام ”محمد“ یا ”احمد“ رکھوں گا ﴿تَپَّیْ/تَپَّیْ کو فوراً کسی جامع شرائطِ پیر صاحب کا مُرید کرواؤں گا۔

﴿27﴾ نچے کا نام رکھنے کی نیتیں

﴿جن ناموں کی احادیثِ مبارکہ میں ترغیب آئی ہے وہ نام رکھوں گا﴾ فلمی اداکاروں، کھلاڑیوں وغیرہ کے ناموں کے مطابق نام رکھنے کے بجائے نسبت کی برکتیں لینے کے لئے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوٰةُ وَالسَّلَامُ، صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ اور دیگر بزرگانِ دین رَحْمَتُہُمُ اللہِ السَّیِّدِ کے ناموں پر نام رکھوں گا ﴿ہوس کا تو علمائے کرام سے نام رکھواؤں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿28﴾ عقیقے کی نیتیں

﴿سنتِ سمجھ کر عقیقہ کروں گا﴾ خوش دلی کے ساتھ قیمتی جانور اور خدا میں قربان کروں گا ﴿لڑکی کے لیے ایک بکری اور لڑکے کے لیے دو بکرے ذبح کروں گا﴾ ساتویں دن عقیقہ کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿29﴾ صلہٴ رحمی کی نیتیں

﴿ثواب کیلئے صلہٴ رحمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ حُسنِ سلوک) کروں گا﴾ ان

فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بِرُؤْيِ قِيَامَتِ لَوْغُولٍ مِّنْ سَعِيرٍ قَرِيبٌ تَرَوُهُمْ كَمَا حَسَنَ دَنِيَاهُمْ، مَجْهُرًا زِيَادًا وَرُؤْيَا كَبِيرًا مَرَّسًا. (ترمذی)

کو ضرورت ہوئی تو ممکنہ صورت میں مدد کروں گا ﴿﴾ اگر ان کی طرف سے ایذا پہنچی تو صبر کروں گا اور صلہ رحمی جاری رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

﴿30﴾ تجارت کی پتیلیں

﴿﴾ صرف رزقِ حلال کماؤں گا ﴿﴾ معاملات (مثلاً خرید و فروخت) میں دیانت داری سے کام لوں گا ﴿﴾ حص سے بچوں گا ﴿﴾ اپنے مال کی جھوٹی تعریف نہیں کروں گا ﴿﴾ جھوٹ، دھوکا بازی، وعدہ خلافی، خیانت، غیبت، پھٹلی، بد اخلاقی، اُبے تبه اور تُو تُو تراق والے غیر مہذب انداز گفتگو اور مسلمانوں کی دل آزاریوں سے بچوں گا ﴿﴾ دکان پر ملنے والے فارغ اوقات (کسی کی حق تلفی نہ ہو اس طرح) ذُکُورُ دُودِ دینی مطالعے میں گزارنے کی سعی کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

﴿31﴾ ملازمت کی پتیلیں

﴿﴾ سونپا گیا کام دیانت داری (یعنی ایمان داری) سے کروں گا ﴿﴾ اگر ناجائز کام کا کہا گیا تو خواہ نُو کُری چھوڑنی پڑ جائے ہرگز نہیں کروں گا ﴿﴾ اجارے میں طے شدہ اوقات و شرائط پر عمل کروں گا ﴿﴾ اجارے کے اوقات میں (غرف و عادت سے ہٹ کر کوئی) ذاتی کام نہیں کروں گا ﴿﴾ باجماعت نمازوں کی پابندی کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

﴿فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جِس لِنَهْ مَجْهُرَاك مَرْتَبَةً وَرَدَّ بِرَحَا اللّٰهُ اِسْ بِرَدَّ رَحْمَتِيْنَ مَجْجَا اَوْرَا سَ كِنَا سَ اَعْمَالِ مِيْنِ دُنْيَايَا كِنَا سَ﴾۔ (ترمذی)

﴿32﴾ قرض لینے کی نیتیں

﴿100﴾ فیصد لوٹا دینے کی نیت ہوگی تو یہی وہ بھی بقدر ضرورت قرض لوں گا^۱

طے شدہ وقت کے مطابق اُس کا قرض لوٹا دوں گا، خواہ مخواہ چکر نہیں لگواؤں گا ﴿100﴾ اُس کے مطالبے کے بغیر کچھ نہ کچھ زائد ادا کر کے ثواب کمائوں گا ﴿100﴾ قرض ادا کر کے شکر یہ ادا کروں گا اور اہل و مال میں بَرَکت کی دعا دوں گا۔^۲

﴿33﴾ قرض دینے کی نیتیں

حاجت مند کو قرض دیتے وقت یہ نیتیں کر سکتے ہیں: ﴿100﴾ مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرنے کا ثواب کمائوں گا ﴿100﴾ رضائے الہی کیلئے اس کا دل خوش کروں گا ﴿100﴾ مُدّت پوری ہونے پر اسے تنگ دست پایا تو مہلت دے کر ثواب کمائوں گا۔^۳

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰى مُحَمَّدٍ

۱۔ دینہ

۱۔ حاجت کے موقع پر قرض لینے میں حرج نہیں، جبکہ ادا کرنے کا ارادہ ہو اور اگر یہ ارادہ ہو کہ ادا نہ کرے گا (تب) تو حرام کھاتا ہے اور اگر بغیر ادا کے مر گیا مگر نیت یہ تھی کہ ادا کر دے گا، تو اُمید ہے کہ آخرت میں اس سے مُوَآخَذَہ (یعنی پوچھ پچھ) نہ ہو۔ (بہار شریعت ج ۳ ص ۶۵۶) عَسَا ئِيْ نِيْ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيْعٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت کی کہتے ہیں: مجھ سے حُورِ اَقْدَسِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے قرض لیا تھا۔ جب حُورُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پاس مال آیا، ادا فرمادیا اور عادی کہ اللہ تعالیٰ تیرے اہل و مال میں بَرَکت کرے اور فرمایا: ”قرض کا بدلہ شکر یہ ہے اور ادا کر دینا۔“ (نسائی ص ۷۵۳ حدیث ۴۶۹۲، بہار شریعت ج ۳ ص ۷۵۴)

۲۔ ایک شخص (زمانہ گزشتہ میں) لوگوں کو اُدھار دیا کرتا تھا، وہ اپنے غلام سے کہا کرتا: ”جب کسی تنگ دست مند یوں (یعنی مقروض) کے پاس جانا اُس کو معاف کر دینا اس اُمید پر کہ خدا ہم کو معاف کر دے، جب اُس کا انتقال ہوا اللہ تعالیٰ نے مُعاف فرمادیا۔“ (بخاری ج ۳ ص ۷۴۸ حدیث ۴۸۰، بہار شریعت ج ۳ ص ۷۶۲)

فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَبَّ بِنَوْرٍ رُؤْيُ مَجْهُرٍ وَرُؤْيُ كَثْرَتٍ كَرِيماً كَرِيماً جَوَاباً كَرِيماً تَأْمِتُ كَعَانَ مِثْلَ اسْمِكَ شَيْخٌ وَكَلَامٌ مَبْنُونٌ كَا۔ (شعب الایمان)

﴿34﴾ فون کرنے یا وصول کرنے کی نیتیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ کر فون کروں گا اور وصول کروں گا ﴿﴾
 مسلمان کو السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَتُهُ، کہہ کر سلام میں پہل کروں گا ﴿﴾
 اگر مجبوری نہ ہوئی تو فوراً فون وصول کر کے مسلمان کی تشویش دور کروں گا (کیونکہ فون وصول نہ ہونے کی صورت میں اکثر بے قراری ہوتی ہے) ﴿﴾ کم از کم ایک بار صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! کہوں گا ﴿﴾ دوسروں کی موجودگی میں مخاطب کی اجازت کے بغیر فون کا اسپیکر آن نہیں کروں گا ﴿﴾ بغیر اجازت کسی کا فون ریکارڈ نہیں کروں گا ﴿﴾ گناہوں بھری گفتگو (مثلاً غیبت، چغلی وغیرہ) سے بچوں اور بچاؤں گا ﴿﴾ اختتام پر بھی سلام کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿35﴾ اپنے پاس فون رکھنے کی نیتیں

﴿میوزیکل ٹونز سے خود بھی بچوں گا اور دوسروں کو بھی بچاؤں گا﴾ ﴿ثواب کے کاموں میں استعمال کروں گا﴾ (مثلاً علماء سے مسائل دریافت کرنا، صلہ رحمی، مبارکباد، عیادت، تعزیت، نیکی کی دعوت، رزقِ حلال کی جستجو وغیرہ) ﴿بلا ساخت ضرورت سوائے ہوئے کو فون کر کے اُس کی نیند خراب نہیں کروں گا﴾ ﴿مسجد، اجتماع، مدنی مذاکرے، مدنی مشورے اور مزار شریف پر حاضری وغیرہ مواقع پر فون بند رکھوں گا﴾ ﴿کسی کا فون آنے پر خوشی ہوئی تو مسلمان کو راضی کرنے کا ثواب کمانے کی نیت سے خوشی کا اظہار کروں گا۔﴾ (ناگواری کا اظہار دل آزار ثابت ہو سکتا ہے)

﴿فَرَمَانَ مُصَاطَفَةَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ﴾ جو پھر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ اس کیلئے ایک تہ راہ اجڑھتا ہے اور تہ راہ واحد پہاڑ جتنا ہے۔ (عبارتِ حق)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ
﴿36﴾ بجلی استعمال کرنے کی نیتیں

﴿﴾ کمپیوٹر، فریج، واشنگ مشین، گیزر، A.C.، پنکھا، پتی وغیرہ چلاتے وقت بہ نیتِ ثواب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھوں گا ﴿﴾ جہاں ایک بلب سے کام چل سکتا ہو گا بلا ضرورت زائد بلب روشن نہیں کروں گا ﴿﴾ ضرورت پوری ہو چکنے پر اسراف سے بچنے کی نیت سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر فوراً بند (OFF) کر دوں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ
﴿37﴾ پنکھا یا A.C. یا واشنگ مشین چلانے کی نیتیں

﴿﴾ نماز پڑھتے وقت چلا رہے ہوں تو یہ نیت کریں: خُشُوع (یعنی دل جمعی) پر مدد حاصل کرنے کی نیت سے پنکھا یا A.C. چلاؤں گا ﴿﴾ سونے کیلئے چلاتے وقت: نیند پر مدد حاصل کرنے اور نیند کے ذریعے عبادت پر قوت پانے کیلئے پنکھا (یا A.C.) چلا رہا ہوں ﴿﴾ ضرورت پوری ہو جانے کے بعد نیت کیجئے: اسراف سے بچنے کیلئے بند کر رہا ہوں ﴿﴾ دوسروں کی موجودگی میں نیت: گھر کے دوسرے افراد یا مہمانوں کو فرحت پہنچانے اور ان کی دل جوئی کے لئے پنکھا یا A.C. چلا رہا ہوں ﴿﴾ صفائی کی سنت پر مدد حاصل کرنے کیلئے واشنگ مشین آن (on) کر رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَبْتُمْ رَسُولًا يَدْرُودُ بِرُحْمَتِي فَجِئْتُمْ بِمِثْلِي فِي حَرْبٍ أَوْ فِي سَلَامٍ - (بخاری ج ۱)

﴿38﴾ کمپیوٹر کے متعلق یتیمیں

﴿﴾ گناہوں بھرے مناظر دیکھنے سے بچوں کا ﴿﴾ اگر اچاناک عورت کی تصویر اسکرین پر آگئی تو فوراً نظر ہٹالوں گا اور اُسے دور کر دوں گا ﴿﴾ ضرورت پوری ہو جانے پر اسراف سے بچنے کیلئے فوراً بند کر دوں گا۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

﴿39﴾ مدنی چینل دیکھنے کی یتیمیں

﴿﴾ رضائے الہی کیلئے روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ 12 منٹ مدنی چینل دیکھوں گا ﴿﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھ کر آن آف کروں گا ﴿﴾ آن ہونے کی صورت میں اگر کوئی ایک بھی دیکھنے یا سننے والا موجود نہ ہو تو اسراف سے بچنے کی نیت سے فوراً بند کر دوں گا ﴿﴾ علم دین حاصل کرنے کیلئے دیکھوں گا ﴿﴾ جب جب صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ سنوں گا دُرُودِ پاك پڑھوں گا۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

﴿40﴾ دینی کتاب پڑھنے کی یتیمیں

﴿﴾ رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے، ہوسکا تو باؤ ضو اور قبلہ رُو ہو کر مُطَالَعَة کروں گا ﴿﴾ موقع کی مناسبت سے عَزَّوَجَلَّ، صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، رَحْمَةً اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ پڑھوں گا ﴿﴾ اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو علماء سے پوچھ لوں گا ﴿﴾ اپنی ذاتی کتاب پر

فَرَمَانُ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جُھر پر روز بڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دروازہ ہمارا دروازہ ہے اور تمہارے لیے نور ہوگا۔ (فردوس الاخبار)

جہاں جہاں ضرورت ہوگی انڈر لائن کروں گا ﴿﴾ یادداشت کے اشارے لکھوں گا ﴿﴾ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو مصنف یا ناشرین کو تحریراً مطلع کروں گا۔ (ناشرین و مصنف وغیرہ کو کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّد

﴿41﴾ دینی مدرسے میں پڑھنے کی یتیمیں

﴿﴾ رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ پانے کے لئے علم دین حاصل کروں گا ﴿﴾ شدید مجبوری کے بغیر چھٹی نہیں کروں گا ﴿﴾ درجے میں باوضو، تعظیم علم دین کے لئے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر شریک ہوا کروں گا ﴿﴾ دینی کُتُب اور اساتذہ کا ادب کروں گا ﴿﴾ جو سیکھوں گا وہ دوسروں کو سکھانے میں مُخَل نہیں کروں گا ﴿﴾ مدرسے کے جَدْوَل پر عمل کروں گا ﴿﴾ وقف کی اشیاء میں غیر شرعی تصرف نہیں کروں گا ﴿﴾ مدنی انعامات پر عمل، مدنی قافلوں میں سفر اور دیگر مدنی کام کرتا رہوں گا۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّد

﴿42﴾ علم دین/قرآن مبین پڑھانے کی یتیمیں

﴿﴾ رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ پانے کیلئے پڑھاؤں گا ﴿﴾ درجے میں باوضو ہو کر تعظیم علم دین (یا تکریم قرآن مبین) کے لئے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر شریک ہوا کروں گا ﴿﴾ اگر طلبہ کو کوئی بات سمجھ نہ آئی تو بار بار سمجھانے میں سستی نہیں کروں گا ﴿﴾ کسی استاذ یا طالب علم بلکہ

﴿قرآنُ مُصطَفًّى عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاللّٰهُ سَلَّمَ﴾ شب جمعہ اور روز جمعہ مجھ پر کثرت سے درود پڑھو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (طبرانی)

کسی بھی مسلمان کی غیبت نہیں کروں گا ﴿﴾ چپخیم چاخی کرنے، غیر مہذب فقرے بولنے اور ہر طرح کی بد اخلاقی سے خود کو بچاتے ہوئے طلبہ کو اعلیٰ اخلاق کی تعلیم دینے کی سعی کروں گا ﴿﴾ طلبہ کو وقتاً فوقتاً دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی ترغیب دیتا رہوں گا ﴿﴾ خود بھی مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کیا کروں گا ﴿﴾ قرآن کریم پڑھانے میں تجوید کے قواعد ملحوظ رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

﴿43﴾ تلاوت کرنے کی نیتیں

﴿﴾ قرآن کریم کی بہ نیت ثواب زیارت کروں گا، تعظیماً چھوٹوں گا، چوموں گا، آنکھوں سے لگاؤں گا اور سر پر رکھوں گا ﴿﴾ اللہ ورسول ﷺ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاللّٰهُ سَلَّمَ کی اطاعت کرتے ہوئے اعوذ اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر تلاوت کروں گا ﴿﴾ قواعد تجوید یعنی حروف کی درست مخارج کے ساتھ ادائیگی، زموز اوقاف، معروف طریقے اور مددات کا خیال رکھتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کر پڑھوں گا ﴿﴾ باوضو قبلہ رُودوز انویٹھ کر تلاوت کروں گا ﴿﴾ حکم حدیث پر عمل کرتے ہوئے دورانِ تلاوت رُودوں کا روانہ آیا تو رونے جیسی شکل بناؤں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

﴿44﴾ تلاوت سننے کی نیتیں

﴿﴾ رضائے الہی کیلئے حکم قرآنی پر عمل کرتے ہوئے کان لگا کر خوب توجہ کے ساتھ چپ چاپ تلاوت سنوں گا ﴿﴾ اپنے اختیار میں ہو اور دل میں اخلاص پایا تو حکم حدیث پر عمل کرتے ہوئے اشکباری کرتے ہوئے اور یہ نہ ہو سکا تو رونے والوں جیسی صورت بنائے تلاوت سنوں گا۔

﴿قرآنِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ بَاکِ بَرَّحَ اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے پڑھ کر بھیجتا ہے۔ (مسلم)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّدٍ
﴿45﴾ دُرُودِ شَرِیْفِ پڑھنے کی تیتیں

﴿اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ کی اطاعت کی نیت سے دُرُودِ شَرِیْفِ پڑھوں گا ﴿اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ کا تصوُّر باندھ کر دُرُودِ شَرِیْفِ پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّدٍ
﴿46﴾ نعت شَرِیْفِ پڑھنے کی تیتیں

﴿اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ کی رضا کیلئے حَتَّی الْوُشْحِ بِاَوْضُو، آنکھیں بند کئے، سر جھکائے، گُنْدِیْدِ خَضْرَا بَلْکَہ مَلِیْنِ گُنْدِیْدِ خَضْرَا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تصوُّر باندھ کر نعت شَرِیْفِ پڑھوں اور سنوں گا ﴿اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ کا خَدِشہ محسوس ہوا تو رونا بند کرنے کے بجائے ریا کاری سے بچنے کی کوشش کروں گا ﴿اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ کسی کو روتا تڑپتا دیکھ کر بدگمانی نہیں کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّدٍ
﴿47﴾ عالم دین کی خدمت میں حاضری کی تیتیں

﴿اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ زیارت، سلام، مُصَافَحَہ اور دست بوسی کروں گا ﴿اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ ہو سکا تو حسبِ توفیق کچھ نہ

دینہ
لے قرآنِ عظیم بے جھوٹے دیکھنا، کعبہ معظمہ پر بیرون مسجد سے نظر کرنا، عالم کو بیگاہِ تعظیم دیکھنا، ماں باپ کو بظہرِ محبت دیکھنا، عالم سے مُصَافَحَہ کرنا، یہ سب عباداتِ بدنیہ ہیں اور سب بحالِ بِنَابِت (یعنی مُسَلَّمِ فَرَضِ ہونے کی صورت میں) بھی روا (یعنی جائز) ہیں۔ (فائدی نمونہ ترجمہ، ص ۵۵۷)

﴿قرآنِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُود پاک نہ بڑھے۔ (ترمذی)

کچھ نذرانہ پیش کروں گا ﴿﴾ بے حساب مغفرت کی دعا کیلئے درخواست کروں گا ﴿﴾ امتحاناً
سوال نہیں کروں گا ﴿﴾ مسئلہ معلوم کرنا ہوا تو اجازت لے کر باادب عرض کروں گا ﴿﴾ اپنے
کارنامے سنانے کے بجائے تعظیماً دوزانو بیٹھ کر سر جھکائے خاموش رہ کر ان کی گفتگو سے فیض
یاب ہوں گا ﴿﴾ ان کی مرضی کے خلاف زیادہ دیر حاضر رہنے پر اصرار نہیں کروں گا ﴿﴾
اجازت لے کر رخصت ہوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد
﴿48﴾ مزارات پر حاضری کی نیتیں

﴿﴾ رضائے الہی کے لئے باؤٹھو مزار پر حاضری دوں گا ﴿﴾ قدموں کی طرف سے
آکر چار ہاتھ دوڑ رہتے ہوئے قبلے کو پیٹھ اور صاحبِ مزار کے چہرے کی طرف رُخ کر کے
ہاتھ باندھ کر عرض کروں گا: اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِی (یعنی آپ پر سلام ہوا ہے میرے
سردار!) ﴿﴾ ایصالِ ثواب کروں گا ﴿﴾ ان کے وسیلے سے دعا کروں گا ﴿﴾ مزار شریف کو پیٹھ
کرنے سے حتیٰ الامکان بچوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد
﴿49﴾ نیکی کی دعوت اور انفرادی کوشش کی نیتیں

﴿﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کی خاطر نیکی کی دعوت دینے کیلئے انفرادی کوشش کروں
۱۔ چیز دینے کے بجائے علما کو رقم دینا زیادہ مفید ہوتا ہے کیوں کہ ہم نے جو چیز پیش کی ہو سکتا ہے وہ ان کو کام نہ آئے۔

﴿فَرْمَانٌ يُصَلِّطُهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالهِ وَسَلَّمَ﴾ جو مجھ پر دس مرتبہ ڈرود پاک پڑھے اللہ عزوجل اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

گا ﴿سلام کے بعد گرام جوشی سے ہاتھ ملاؤں گا ﴿حاشی الامکان نیچی نگاہیں کئے بات چیت کروں گا﴾ (نیچی نگاہیں کر کے انفرادی کوشش کرنے سے نیکی کی دعوت کا فائدہ اِن شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ مزید بڑھ جائے گا) ﴿سنت پر عمل کی نیت سے مسکرا کر بات کروں گا ﴿سامنے والے کے حسبِ حال سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت یا مَدَنی قافلے میں سفر یا مَدَنی انعامات پر عمل کا ذہن دینے کی سعی کروں گا ﴿اگر انفرادی کوشش کا اچھا نتیجہ سامنے آیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم سمجھوں گا اور شکرِ الہی بجالائوں گا اور اگر کوئی ناخوشگوار بات پیش آئی تو سامنے والے کو سخت دل وغیرہ سمجھنے کے بجائے اسے اپنے اخلاص کی کمی تصور کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد
﴿50﴾ بُرائی سے مُنَح کرنے کی نیتیں

﴿رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ پانے اور ثوابِ آخرت کمانے کے لئے بُرائی سے مُنَح کروں گا ﴿حاشی الامکان تہائی میں اور خوب نرمی سے سمجھاؤں گا ﴿بالفرض اُس نے نامناسب انداز اختیار کیا تو صبر کروں گا اور اصلاح قبول کی تو اُسے اپنا کمال نہیں بلکہ رب عَزَّوَجَلَّ کی عطا سمجھوں گا ﴿ناکامی کی صورت میں اُسے ضدی وغیرہ سمجھنے کے بجائے اپنے اخلاص کی کمی تصور کروں گا۔

دینہ

۱۔ نئے اسلامی بھائی کو ایک دم سے دائرہ رکھنے اور عماد شریف پہنچنے کی تلقین کے بجائے نماز کی فضیلت وغیرہ بتائی جائے۔ ہاں جس سے بات کر رہے ہیں وہ ”غیبو“ ہے اور ظن غالب ہے کہ اس کو منڈانے سے توبہ کروا کر دائرہ بڑھانے کا کہیں گے تو مان جائے گا تب تو اُس کو دائرہ منڈانے سے مُنَح کرنا واجب ہو جائے گا، مگر عموماً نئے اسلامی بھائی پر ”ظن غالب“ ہونا دشوار ہوتا ہے، عمل کے جذبے کی کمی کا دور ہے، نئے اسلامی بھائی کو دائرہ رکھنے کا اصرار کرنے پر ہو سکتا ہے آئندہ آپ کے سامنے آنے ہی سے کترائے۔

﴿فَرَمَانَ مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جِس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر دُور و پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدرجعت ہو گیا۔﴾ (ابن سنی)

صَلُّوا عَلَي الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّدٍ

﴿51﴾ بیان کرنے کی تئیں

﴿مَدَنی چینل کے مبلغین بھی حسبِ حال تئیں کر سکتے ہیں﴾

﴿حمد و صلوة اور مَدَنی ماحول میں پڑھائے جانے والے دُور و سلام پڑھاؤں گا﴾

﴿دُور و شریف کی فضیلت بتا کر صَلُّوا عَلَي الْحَبِيبِ! کہوں گا یوں خود بھی دُور و پاک پڑھوں گا﴾

اور دوسروں کو بھی پڑھاؤں گا ﴿سُنی عالم کی کتاب سے پڑھ کر بیان کروں گا﴾ پارہ 14،

سُورَةُ التَّحْلِ، آیت 125: اُدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

(ترجمہ کنز الایمان: اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے) اور بخاری شریف

(حدیث 3461) میں وارد اس فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَلِّغُوا عَنِّي وَ لَوْ آيَةً -

یعنی ”پہنچا دو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت ہو“ میں دیئے ہوئے احکام کی پیروی کروں گا ﴿﴾

نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منع کروں گا ﴿﴾ اشعار پڑھتے نیز عَرَبِي، انگریزی اور مشکل

الفاظ بولتے وقت دل کے اخلاص پر توجہ رکھوں گا یعنی اپنی علمیت کی دھاک بٹھانی مقصود

ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ﴿﴾ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عِلْمِ قَائِمِ دَوْرہ، برائے نیکی کی

دعوت و غیرہ کی رغبت دلاؤں گا ﴿﴾ تہنہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ﴿﴾ نظر کی حفاظت

بنانے کی خاطر حَسْبِ الْاِمْكَانِ نگا ہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَي الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّدٍ

فَرَمَانَ مُصْطَفَىٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جِس نے مجھ پر صبح و شام دس دس بار زور دیا کہ بڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

﴿52﴾ بیان سننے کی نیتیں

﴿مَدَنی چینل کے ناظرین بھی ان میں سے حسبِ حال نیتیں کر سکتے ہیں﴾

﴿لگا ہیں نیچی کیے خوب کان لگا کر بیان سنوں گا﴾ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علمِ دین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ﴿ضرورتاً سمٹ سڑک کر دوسرے کے لیے جگہ کشادہ کروں گا﴾ دھٹکا وغیرہ لگا تو صُبر کروں گا، گھورنے، جھڑکنے اور الجھنے سے بچوں گا ﴿صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ، اذْكُرُوا اللَّهَ، تُوْبُوا اِلَى اللَّهِ وَغَيْرِهِ﴾ سن کر ثواب کمانے اور صدالگانے والوں کی دل جوئی کیلئے بلند آواز سے جواب دوں گا ﴿بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصافحہ اور انفرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

﴿53﴾ ملاقات کی نیتیں

﴿برہنیت اداے سنتِ سلام کروں گا﴾ سنت کے مطابقت دونوں ہتھیلیوں سے بلا حائل مُصافحہ کروں گا ﴿کسی نے بلایا، پکارا یا توجُّہ چاہی تو لَبَّيْكَ کہوں گا﴾ ﴿رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ پانے، اتباعِ سنت اور صدقے کا ثواب کمانے اور مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنے کی نیت سے مسکراؤں گا﴾ اس کی ملاقات پر دل خوش ہو تو اس کا اظہار

دینہ

۱۔ میرے آقا علیٰ حضرت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کے والد ماجد رئیس الْمُتَكَلِّمِينَ حضرت مولانا شی علی خان علیہ رحمۃ الختان لکھتے ہیں: جو آپ (صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کو پکارتا جواب میں ”لَبَّيْكَ“ فرماتے یعنی حاضر ہوں۔
(سُرُورُ الْقُلُوبِ بِذِكْرِ الْحَبِيبِ ص ۱۸۲)

﴿فَرِحْنَا بِكُمُصْطَفَىٰ﴾ صَلَّى اللهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر فُزُو و شَرِيف نہ پڑھا اُس نے جھٹکی۔ (عبدالرزاق)

کر کے اس کا بھی دل خوش کروں گا (اپنے دل میں ناگواری پیدا ہونے کی صورت میں اُسے اس بات کا احساس نہیں ہونے دوں گا اور جھوٹ بھی نہیں بولوں گا کہ آپ سے مل کر خوشی ہوئی) ﴿﴾ اس کی جھوٹی تعریف نہیں کروں گا ﴿﴾ غیبت و چغلی وغیرہ نیز فضول گوئی سے بچوں گا ﴿﴾ بلا ضرورت سوالات نہیں کروں گا ﴿﴾ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے اس پر انفرادی کوشش کروں گا ﴿﴾ وقتِ رخصت (اچھا! خدا حافظ! وغیرہ کہنے کے بجائے) سلام کروں گا۔ (سلام کے بعد خدا حافظ کہنے میں حرج نہیں)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَىٰ عَلَيَّ مُحَمَّد

﴿54﴾ مَدَنِي اِنْعَامَات کا رسالہ پُر کرنے کی تیتیں

﴿﴾ رضائے الہی کیلئے نیکیوں میں اضافے، ان پر استقامت پانے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کے ضمن میں روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے ”مدنی انعامات“ کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو جمع کرواؤں گا ﴿﴾ اگر نمایاں تعداد میں مدنی انعامات پر عمل ہوا تو ریا کے حملوں سے بچنے کیلئے بلا ضرورت کسی پر عذ دظاہر نہیں کروں گا ﴿﴾ جن کا عمل کم ہوا اُن کو حقیر جاننے سے بچوں گا۔

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَىٰ عَلَيَّ مُحَمَّد

دینہ

سُئِلَ: کہاں سے آرہے ہو؟ کہاں جا رہے ہو؟ وہاں کیا کام ہے؟ کہاں ملازمت ہے؟ والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟ بچے کتنے ہیں؟ کتنے بھائی، بہن ہیں؟ کہاں تک تعلیم ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔

فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جوجھ پر روزِ جمعہ ڈرود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (سنن ابوجامع)

﴿55﴾ قفلِ مدینہ لگانے کی تیتیں

✽ بدکلامی اور بدنگاہی کے ساتھ ساتھ فضول کلامی اور فضول نگاہی سے بچنے کی عادت بنانے کیلئے رضائے الہی کی خاطر زبان اور آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاؤں گا ✽ کچھ نہ کچھ اشارے سے یا لکھ کر بھی گفتگو کروں گا ہر مدنی ماہ کی پہلی پیر شریف کو یومِ قفلِ مدینہ مناؤں گا اور اس میں مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ”خاموش شہزادہ“ پڑھوں یا سنوں گا (تاکہ خاموشی کا مضبوط ذہن بنے) ✽ پیدل چلنے میں بلا ضرورت ادھر ادھر دیکھنے کے بجائے نیچی نظر، کسی سے گفتگو کرتے ہوئے اپنے قدموں کے قریب ترین فرش پر اور بیٹھے ہونے کی صورت میں اپنی گود میں یا اسی طرح قریبی حصّہ زمین پر نظر رکھنے کی کوشش کروں گا ✽ دورانِ سفر گاڑی میں (ڈرائیونگ کے علاوہ) بلا ضرورت باہر دیکھنے سے حتیٰ الامکان بچوں گا ✽ غفلت بھری خاموشی سے بچنے کیلئے ذکرو دُرود کی کثرت بھی کروں گا اور کچھ نہ پڑھنے کی صورت میں کبھی مِکَّہ مَکْرَمَہ اور مدینہ منورہہ زَاكَمَا لَنُفَاوَتْ تَغِيْبًا كَا تَصُوْرَ بَانَ دُهَوْنَ كَا تَوْ كَبْهَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ کی خفیہ تدبیر، اپنے گناہوں، موت، خاتمے، مُردے کی بے بسی، مُردے کے صدمے، قبرِ و آخرت اور پلِ صراط کی دہشت، جنت و جہنم وغیرہ کے متعلق غور و فکر اور اپنا محاسبہ کروں گا۔^۱

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّدٍ

۱۔ دینہ

اِفرمانِ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر کے لیے غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (الجامع الصغير للسيوطي ص 365 حدیث 5897)

فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جِس کے پاس برآؤ کر ہوا اور اُس نے مجھ پر ڈرو پاک نہ پڑھا اس نے جنت کا راستہ چھوڑ دیا۔ (طبرانی)

﴿56﴾ مَدَنی قافلے میں سفر کی تہمتیں

✽ اگر شرعی مقدار کا سفر ہوا تو گھر میں روانگی سفر کی غیر مکروہ وقت میں دور کعت نفل ادا کروں گا ✽ ہر بار سب کے ساتھ مل کر سواری کی دُعا، احتیاطی توبہ و تجدید ایمان اور گناہوں سے توبہ کروں گا ✽ امیرِ قافلہ کی اطاعت اور مَدَنی قافلے کے جَدول کی پابندی کروں گا ✽ زَبان، آنکھوں اور پیٹ کا قفلِ مدینہ لگاؤں گا ✽ ہر موقع پر ”مَدَنی انعامات“ پر عمل جاری رکھوں گا ✽ وُضُو، نماز اور قرآنِ کریم پڑھنے میں جو غلطیاں ہیں وہ عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر دُرُست کروں گا۔ (جو جانتا ہو وہ یہ نیت کرے کہ سکھاؤں گا) ✽ سنتیں اور دعائیں سیکھوں اور سکھاؤں گا ✽ تمام فرض نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا ✽ تہجد، اشراق، چاشت اور اَوّابین کے نوافل اور صلوة التوبہ پڑھوں گا ✽ ”صدائے مدینہ“ لگاؤں گا یعنی نمازِ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگاؤں گا ✽ موقع ملا تو دُرس دوں گا اور سنتوں بھرا بیان کروں گا ✽ مسلمانوں سے پُر تپاک طریقے پر ملاقات کر کے ان پر خوب انفرادی کوشش کروں گا اور مَدَنی قافلے میں ہاتھوں ہاتھ سفر کیلئے تیار کروں گا ✽ اپنے لئے، گھر والوں کیلئے اور امتِ مسلمہ کیلئے دُعاے خیر کروں گا ✽ ہر وقت ساتھ رہنے میں حق تلفیوں کا امکان بڑھ جاتا ہے لہذا واپسی پر فرداً فرداً انتہائی لجاجت کے ساتھ مُعافی مانگوں گا ✽ (شرعی) سفر سے واپسی پر گھر والوں کیلئے تحفہ لے جانے کی سنت ادا کروں گا ✽ (سفر اگر شرعی ہوا تو) مسجد میں آ کر غیر مکروہ وقت

﴿فَرْمَانٌ مُّصِطَفَىٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ﴾ مجھ پر زرد و پاک کی کثرت کروئے شک تمہارا مجھ پر زرد و پاک بڑھانا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ (ابوبلی)

میں واپسی سفر کے دو نفل پڑھوں گا ﴿﴾ حسبِ حال مزید اچھی اچھی نیتیں کرتا رہوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ
﴿57﴾ لنگرِ رسائل کی نیتیں

﴿﴾ لنگرِ رسائل کے ذریعے راہِ خدا میں خرچ، نیکی کی دعوت اور اشاعتِ علمِ دین کا ثواب کمادوں گا ﴿﴾ جسے رسالہ یا کتاب یا V.C.D. تحفے میں دوں گا حقیقی الامکان اُس سے پڑھنے/سننے کا ہدف بھی لے لوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ
﴿58﴾ مَدَنی مشورہ کرنے اور دینے کی نیتیں

﴿﴾ مشورہ کرنے کی سنت پر عمل اور اچھا مشورہ دینے والے کی حوصلہ افزائی کروں گا نیز ناقص مشورہ دینے والے کی دل شکنی سے بچوں گا ﴿﴾ کسی کے مشورے پر عمل کے نتیجے میں نقصان اٹھانا پڑا تو اُس کو اس کا ذمے دار نہیں ٹھہراؤں گا ﴿﴾ جب کوئی مجھ سے مشورہ مانگے گا تو دیانت داری کے ساتھ دُرست مشورہ دوں گا ﴿﴾ اپنے دیئے ہوئے مشورے پر ہی عمل کا اصرار اور عمل نہ کیا تو ناراضی کا اظہار نہیں کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ
﴿59﴾ مَدَنی کاموں کی کارکردگی جمع کروانے میں نیتیں

﴿﴾ ریا کاری سے بچتے ہوئے مَدَنی مرکز کے حکم پر عمل اور ذمے دار کی دلجوئی کے

﴿فَرِحْنَا بِبَصَلَةٍ عَلَىٰ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَالهِ وَسَلَّمَ﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر ڈر و شریف نہ بڑھے تو وہ لوگوں میں سے کجوں ترین شخص ہے۔ (مسلم صحیح)

لئے مقررہ وقت کے اندر اندر دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی کارکردگی جمع کروادوں گا ﴿کارکردگی ناقص مانی گئی تو کسی کو الزام دینے کے بجائے اسے اپنے اخلاص کی کمی تصور کروں گا﴾ اچھی کارکردگی کو اپنا کارنامہ نہیں رب کریم عَزَّوَجَلَّ کی عطا سمجھوں گا ﴿عمدہ کارکردگی پر حوصلہ افزائی کیلئے تعریفی کلمات سننے کی خواہش دباؤں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَى مُحَمَّدٍ
﴿60﴾ دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف کی عتیتیں

﴿رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ﴾ کے آخری دس دن (یا پورے ماہ) کے سنتِ اعتکاف کیلئے جارہا ہوں ﴿روزانہ پانچوں نمازیں پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا﴾ روزانہ تہجد، اشراق، چاشت، آواہین اور کم از کم طاق راتوں میں صلوٰۃ التَّسْبِيح ادا کروں گا ﴿تلاوت اور ذکر و رُود کی کثرت کروں گا﴾ اعتکاف کے جَدْوَل پر عمل کرتے ہوئے سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں شریک ہوں گا ﴿عالمی مدنی مرکز میں معتکف ہوا تو روزانہ اور کہیں دوسرے مقام پر اعتکاف کیا اور ابتدائی 20 روزوں میں مدنی چینل کے ذریعے خارج مسجد ترکیب بنی تو﴾ از ابتدا تا انتہا مدنی مذاکروں میں شرکت کروں گا ﴿زبان، آنکھ اور پیٹ کا قفل مدینہ لگاؤں گا﴾ کسی سے ایذا پہنچی تو عفو و درگزر سے کام لیتے ہوئے صرف و صرف نرمی اور صبر سے کام لوں گا ﴿مسجد کو ہر طرح کی بدبو اور آلودگی سے بچاؤں گا﴾ بہ نسبت حیا سونے میں ”پردے میں پردہ“ کا ہر طرح سے خیال رکھوں گا ﴿سوتے وقت پاجامے پر تہبند باندھ کر مزید اوپر سے چادر اوڑھ لینی مفید ہے۔ مدنی قافلے میں، گھر میں اور ہر جگہ اس کا خیال رکھنا

(طرائق)

فَرَمَانَ مُصَطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تم جہاں بھی ہو مجھ پر ڈرود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔

چاہئے) کسی کی کوئی چیز (مثلاً تولیہ، چادر، کنگھا نیز استنجا خانے جانے کیلئے دوسروں کے چپل وغیرہ) استعمال نہیں کروں گا اپنے لئے، گھر والوں، احباب اور ساری اُمت کیلئے دعائیں کروں گا چاندرات کو ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے کا مسافر ہوں گا۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّد
﴿61﴾ ناخن کاٹنے کی نیتیں

مجھے کے دن ناخن کاٹ کر مُسْتَحَب پر عمل کروں گا پیارے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی ارشاد فرمائی ہوئی ترتیب کے مطابق ہاتھوں کے ناخن کاٹوں گا ناخن کا تراشہ (یعنی کٹے ہوئے ناخن) بیٹ الِخَلَا (WASHROOM) یا عُنْشَل خانے میں نہیں ڈالوں گا (کیونکہ یہ مکروہ ہے اور اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے)۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّد
﴿62﴾ زُلفیں رکھنے کی نیتیں

سُنَّت کے مطابق آدھے کان تک یا پورے کان تک یا کندھوں سے چھو جانے تک زُلفیں رکھوں گا سر کے تمام بال پورے رکھوں گا، قلموں وغیرہ کے پاس سے نہیں صرف گدی کی طرف سے کٹاؤں گا۔

دینہ

اَلْحُضُوْر اَقْدَس صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے مروی ہے، کہ دہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ کی کلمے کی انگلی سے شروع کرے اور چھٹکیا پر ختم کرے پھر بائیں (یعنی الے) کی چھٹکیا سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کرے۔ اس کے بعد دہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن ترشوائے، اس صورت میں دہنے (سیدھے) ہی ہاتھ سے شروع ہوا اور دہنے (سیدھے) پر ختم بھی ہوا۔ (در مختار ج ۹ ص ۶۷۰، بہار شریعت ج ۳ ص ۵۸۳ تا ۵۸۴) ۲ مرد کیلئے کندھوں سے نیچے تک زُلفیں بڑھانا حرام ہے۔

﴿قرآنِ مُصَدِّقٍ عَلَىٰ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَالْوَاسِعُ﴾: جو اس نے ذکر اور نبی پر رُزق و شرف بڑھے یعنی اُٹھ گئے تو وہ پورا مردار سے اُٹھے۔ (غیب الایمان)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿63﴾ سر اور داڑھی کے بالوں میں مہندی لگانے کی تینیں

﴿مُتَّحِبٌ﴾ پر عمل کرنے کا ثواب کمانے کیلئے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھ

کر سفید بالوں کو (پیلی یا سُرخ) مہندی سے رنگتا ہوں! ﴿مُتَّحِبٌ﴾ مہندی (خاص طور پر سر پر) لگا کر نہیں سوؤں گا۔ (بینائی جاتے رہنے کا اندیشہ ہے)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿64﴾ اسلامی بہنوں کیلئے مہندی لگانے کی تینیں

﴿مُتَّحِبٌ﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھ کر حکم حدیث پر عمل کرتے ہوئے مہندی

سے ہاتھ رنگوں گی ﴿مُتَّحِبٌ﴾ جرم دار (یعنی جس کی نہ جنتی ہو ایسی) مہندی نہیں لگاؤں گی ﴿مُتَّحِبٌ﴾ مہندی سے رنگے ہوئے ہاتھ (بلکہ بغیر مہندی کے بھی) نا محرم پر ظاہر نہیں ہونے دوں گی ﴿مُتَّحِبٌ﴾ چھوٹے بچوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی نہیں لگاؤں گی۔ ﴿مُتَّحِبٌ﴾ (چھوٹی بیٹیوں کو لگانے میں حرج نہیں)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَى مُحَمَّدٍ

۱۔ دین

۱۔ ”شرح الصدور“ صفحہ 152 پر حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: جو شخص داڑھی میں خضاب (کالے خضاب یا کالی مہندی کے علاوہ مثلاً لال یا زرد مہندی کا) لگاتا ہو۔ انتقال کے بعد مُنْكَر نیکبیر اُس سے سوال نہ کریں گے۔ مُنْكَر کہے گا: اے نیکبیر! میں اُس سے کیسے سوال کروں جس کے چہرے پر اسلام کا نور چمک رہا ہے۔ غیر مجرموں کی نظر سے ہتھیلیاں بچانے کیلئے دعوتِ اسلامی والیوں میں کالے دستانے رائج ہیں جو کہ نہایت عمدہ انداز ہے، خصوصاً عرب خواتین میں بھی یہ دستانے پہنے جاتے ہیں۔ چھوٹوں کے ہاتھ پاؤں میں بلا مُضَر ورت مہندی لگانا ”نا جائز“ ہے، عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے، مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہوگی۔ (بہار شریعت ج 3 ص 428)

فَرَمَانَ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُوڈو پاک پڑھا اس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (صحیح المجاہد)

﴿65﴾ پردے کی نیتیں

(اسلامی بہنوں کے لئے)

﴿ شرعی اجازت کے تحت گھر سے باہر نکلنا ہوا تو بہ نیتِ ثواب مکمل شرعی پردہ کر لوں گی، آتے جاتے اپنی گلی میں بلکہ (فلیٹ ہوا تو) سیڑھی پر بھی پردہ قائم رکھتے ہوئے چہرے پر نقاب ڈالے رہوں گی ﴿ جذبِ نظر بَرِّقِ اوڑھ کر باہر نہیں نکلوں گی ﴿ نامحرم سے بات کرنے کی نوبت آئی تو حکمِ قرآنی پر عمل کرتے ہوئے لوچ دار یعنی نرم و ملائم گفتگو سے بچوں گی۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿66﴾ سُرمہ لگانے کی نیتیں

﴿ سوتے وقت آنکھوں میں سُرمہ لگانے کی سنت پر عمل کروں گا ﴿ سیاہ سُرمہ یا کاجل زینت کی نیت سے نہیں لگاؤں گا ﴿ کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سلایاں، کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (اٹی) میں دو، تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخر میں ایک سلانی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگاؤں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿67﴾ سونے کی نیتیں

﴿ احتیاطاً تجدیدِ ایمان اور ہر گناہ سے توبہ کروں گا ﴿ باوضو، سونے کی

دینہ

ازینت کی نیت سے مرد کو سُرمہ لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۹)

(ابن عربی)

فَرَقَانٌ مُّصِطَفَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّمَ: مجھ پر رُزْوَد شریف۔ پڑھو، اللہ عزوجل تم پر رحمت بھیجے گا۔

وَعَا آيَةَ الْكُرْسِيِّ وَغَيْرِهِ پڑھ کر سب سے آخر میں سُورَةُ الْكَافِرُونَ پڑھوں گا ﴿۱﴾ سوتے وقت قَبْر میں سونے کو یاد کروں گا ﴿۲﴾ سیدھی کروٹ پر سیدھا ہاتھ رخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوؤں گا ﴿۳﴾ معمول کے مطابق اور اد پڑھنے کے بعد کوشش کروں گا کہ زَبَان پر مسلسل ذِکْرُ اللہ جاری رہے اور اسی حالت میں نیند آجائے ﴿۴﴾ جاگنے پر مسنون دعا پڑھوں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَى مُحَمَّدٍ
﴿68﴾ علاج کروانے کی تینیں

﴿۱﴾ عبادت پر قُوَّت اور رزقِ حلال کمانے پر طاقت حاصل کرنے کے لئے مُسْتَحَب
سمجھ کر علاج کرواؤں گا ﴿۲﴾ دوا یا گولی استعمال کرنے سے قبل بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِعِيِّ،

دینہ

۱۔ سونے کی دعا: اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا۔ اے اللہ عزوجل! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔ (بخاری ج ۴ ص ۱۹۶ حدیث: ۶۲۲۵) سنت یوں ہے کہ قُطْب تارے (یعنی شمال) کی طرف سر کرے اور سیدھی کروٹ پر سونے میں بھی منہ کیے کو ہی رہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۳ ص ۳۸۵) دنیا میں ہر جگہ قُطْب تارہ شمال کی جانب نہیں پڑے گا لہذا دُنیا کے کسی بھی حصے میں سوئیں اور سر یا پاؤں کسی بھی سمت ہوں بس ”سیدھی کروٹ اس طرح سوئیں کہ چہرہ قیلے کی طرف رہے، سنت ادا ہو جائیگی۔ ۳۔ بہارِ شریعت ج 3 ص 436 پر ہے: سوتے وقت یاد خدا میں مشغول ہو، چلبلی (لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ) و تَبْح (سبحن اللّٰه) و تحمید (الحمد للّٰه) پڑھے یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اسی پر اُٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قیامت کے دن اسی (حالت) پر اُٹھے گا۔ ۴۔ جاگنے کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَالَّذِي النُّشُورُ۔ تمام خوبیاں اللہ عزوجل کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (بخاری ج ۴ ص ۱۹۶ حدیث: ۶۳۲۵) بہارِ شریعت ج ۳ ص 436 پر ہے: (نیند سے بیدار ہو کر) اسی وقت پکا ارادہ کرے کہ پرہیزگاری و تقویٰ کریگا کسی کو ستائے گا نہیں۔

﴿قرآن مُصِطَفًّی عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَالہِ وَسَلَّمَ﴾ مجھ پر کثرت سے ڈر دو پاک پڑھوے تک تمہارا مجھ پر ڈر دو پاک پڑھا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (ابن مساکر)

بِسْمِ اللّٰهِ الْکَافِیِ پڑھوں گا ﴿﴾ کیسی ہی سخت بیماری ہوئی صبر کروں گا ﴿﴾ اپنے یا نیچے یا گھر کے کسی فرد کے مرض یا مصیبت میں مبتلا ہونے کا بلا ضرورت دوسروں پر اظہار کرنے سے بچ کر ثواب کا حقدار بنوں گا ﴿﴾ صرّف مرد طبیب (ڈاکٹر) سے علاج کرواؤں گا (جبکہ اسلامی بہنیں بلا اجازت شرعی نا محرم ڈاکٹر سے علاج نہ کروانے کی نیت کریں) ﴿﴾ طبیب کے بتائے ہوئے پر ہیز پر اگر قصداً ”ہاں“ کر دی تو اس ہاں کو نبھاؤں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّدٍ
﴿69﴾ مریض کی عیادت کی تیتیں

﴿﴾ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کیلئے عیادت کروں گا ﴿﴾ مریض سے یہ کہوں گا: لَا یَأْسُ طَهُوْرٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ﴿﴾ مریض کو رسالہ وغیرہ تحفے میں دیکر اُس کی دلجوئی کروں گا ممکن ہوا تو کچھ رسائل اس کے پاس رکھوادوں گا تاکہ یہ عیادت کرنے والوں میں بانٹ سکے ﴿﴾ مایوس کن باتوں سے بچتے ہوئے اس کو تسلی دوں گا ﴿﴾ مرض اور علاج وغیرہ کی غیر ضروری پوچھ گچھ نہیں کروں گا ﴿﴾ اس کے پاس زیادہ دیر نہیں رُکوں گا ﴿﴾ اس سے دُعا کی درخواست کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّدٍ
﴿70﴾ تعزیت کی تیتیں

﴿﴾ رضائے الہی کیلئے اتباعِ سنّت میں مصیبت زدہ کی تعزیت کرتے ہوئے صبر

۴۔ دینہ
لے کوئی حرج کی بات نہیں اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔ (بخاری ج ۲ ص ۵۰۵ حدیث ۳۶۱۶)

﴿فَرْمَانٌ مُصِطَفَى﴾ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے تاب میں ٹھو پڑو یا کھو تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرمائے اس کیلئے استغفار (یعنی بخشش کی دعا) کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)

کی تلقین کروں گا ﴿﴾ ہو سکا تو اس کا غم دور کرنے میں عملی تعاون کروں گا۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٌ

﴿71﴾ جنازے میں شرکت کی نیتیں

﴿﴾ رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے حق مسلم ادا کرتے ہوئے نمازِ جنازہ پڑھ کر تدفین

تک شریک رہوں گا ﴿﴾ مرحوم کیلئے دعائے مغفرت و ایصالِ ثواب کروں گا ﴿﴾ اپنا جنازہ اٹھنا یاد کرتے ہوئے ہو سکا تو اشکباری کروں گا۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٌ

﴿72﴾ قبرستان جانے کی نیتیں

﴿﴾ قبرستان میں داخلے کی دعا پڑھوں گا ﴿﴾ اہلِ قُبُورِ کو ایصالِ ثواب کروں گا

﴿﴾ قبر میں دیکھ کر اپنی موت یاد کر کے ہو سکا تو آنسو بہاؤں گا ﴿﴾ وہاں کی شرعی احتیاطوں پر

عمل کروں گا (مثلاً قُبْر پر پاؤں نہ رکھوں گا، نہ ہی بیٹھوں گا، قبر پر اگر بتیاں نہیں سلگاؤں گا، قبر میں مٹھا

دوٹے پہنائے گا جن کی قیمت ساری دنیا نہیں ہو سکتی۔
اِفرمانِ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے کسی مصیبت زدہ کو تسلی دے دی اللهُ عَزَّوَجَلَّ اُسے جنت کے ایسے
(مُعْجَمِ اَوْسَطِ ج ۶ ص ۴۲۹ حدیث ۹۲۹۲)

دوہ دعایہ ہے: اَلْسَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ
بِالْآخِرِ۔ اے قُبْر والو! تم پر سلام ہو، اللهُ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے آگئے اور ہم تمہارے
بعد آنے والے ہیں۔
(عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۰)

قرآن مجید صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جو پڑھا کرے اس میں سے صرف ایک دن میں 50 بار دُرُودِ پاک پڑھے قیامت کے دن اس سے صاف کربوں (یعنی ہاتھ پاؤں) لگا۔ (ابن کثیر)

کر جو نیاراستہ نکالا گیا ہوگا اس پر نہیں چلوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ



مکتبہ المدینہ، بیروت
ڈسٹریبیوٹرز: مکتبہ المدینہ، لاہور
کے پتے پر: دارالکتاب

یکم رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ
30-06-2014

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی ختمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکعبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور منہجی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیت ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی ڈکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فریڈشوں یا سچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد ستنوں بھرا رسالہ یا منہجی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھوئیں چھائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

ماخذ و مراجع

مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب
دارالکتب العلمیہ بیروت	جامع صغیر	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	قرآن مجید
دارالکتب العلمیہ بیروت	المدخل	دارالکتب العلمیہ بیروت	بخاری
مرکز اہلسنت برکات رضا الہند	مدارج النبوۃ	دارالین حرم بیروت	مسلم
دارالمنہاج جدۃ	وسائل الوصول الی شمائل رسول	دار احیاء التراث العربی بیروت	ابوداؤد
دارصاوری بیروت	احیاء العلوم	دارالفکر بیروت	ترمذی
مرکز اہلسنت برکات رضا الہند	شرح الصدور	دارالکتب العلمیہ بیروت	نسائی
شہیر برادر مرکز الالہیاء لاہور	سرور القلوب بڈ کراچی	دارالمعرفۃ بیروت	ابن ماجہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الالہیاء لاہور	مرآة	دار احیاء التراث العربی بیروت	مجمع کبیر
دارالمعرفۃ بیروت	در مختار	دارالکتب العلمیہ بیروت	مجمع اوسط
دارالفکر بیروت	عالمگیری	دارالکتب العلمیہ بیروت	کتاب الدعاء
رضافاؤنڈیشن مرکز الالہیاء لاہور	فتاویٰ رضویہ	دارالکتب العلمیہ بیروت	شعب الایمان
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	بہار شریعت	دارالکتب العلمیہ بیروت	الفرزدق بیا ٹوڈراخطاب

قرآنِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: بروز قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پاک پڑھے ہو گئے۔ (ترمذی)

فہرس

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
11	﴿14﴾ خلال کی تہیں	1	قیامت کی دہشتوں سے نجات پانے کا نسخہ
11	﴿15﴾ مہمان نوازی کی تہیں	1	نبیت کی فضیلت پر تین فرامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
11	﴿16﴾ دعوت و طعام پر جانے کی تہیں	2	بوقت وفات اچھی اچھی تہیں (حکایت)
12	﴿17﴾ چائے/دودھ پینے کی تہیں	2	عالمِ نبیت اعلیٰ حضرت کا ارشادِ مبارک
12	﴿18﴾ لباس پہننے/اتارنے کی تہیں	3	نبیت کے بارے میں پانچ اہم مدنی پھول
13	﴿19﴾ تیل ڈالنے/انگٹھی کرنے کی تہیں	4	نبیوں کے 72 مدنی گلہ سے
13	﴿20﴾ عمامہ شریف باندھنے کی تہیں	4	خصوصی بیت
14	﴿21﴾ خوشبو لگانے کی تہیں	4	﴿1﴾ صبح سویرے یہ بیت کر لیجئے
14	﴿2﴾ خوشبو لگانے کی غلطیوں کی نشاندہی	4	﴿2﴾ جوتے پہننے کی تہیں
15	﴿22﴾ گھر سے نکلنے وقت کی تہیں	5	﴿3﴾ جوتے اتارنے کی تہیں
16	﴿23﴾ راہ چلنے/سیڑھی چڑھنے اترنے کی تہیں	5	﴿4﴾ بیٹ اٹھلا جانے کی تہیں
17	﴿24﴾ بیٹھنے کی تہیں	6	﴿5﴾ وضو کی تہیں
17	﴿25﴾ ماں باپ کی خدمت اور اپنے بچوں کو پیار کرنے کی تہیں	6	﴿6﴾ مسجد میں جانے کی تہیں
17	﴿26﴾ اولاد ملنے کی تہیں	7	﴿7﴾ دعا مانگنے کی تہیں
18	﴿27﴾ بچے کا نام رکھنے کی تہیں	7	﴿8﴾ مؤذن کے لئے تہیں
18	﴿28﴾ عقیقہ کی تہیں	8	﴿9﴾ امام کے لئے تہیں
18	﴿29﴾ صلہ رحمی کی تہیں	8	﴿10﴾ خطبے کی تہیں
19	﴿30﴾ تجارت کی تہیں	9	﴿11﴾ پانی پینے کی تہیں
19	﴿31﴾ ملازمت کی تہیں	9	﴿12﴾ کھانے کی تہیں
20	﴿32﴾ قرض لینے کی تہیں	10	﴿13﴾ بل کر کھانے کی مزید تہیں

قرآن مجید صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (ترمذی)

30	﴿53﴾ ملاقات کی بتیں	20	﴿33﴾ قرض دینے کی بتیں
31	﴿54﴾ مدنی انعامات کا رسالہ پڑھنے کی بتیں	21	﴿34﴾ فون کرنے یا وصول کرنے کی بتیں
32	﴿55﴾ قفلِ مدینہ لگانے کی بتیں	21	﴿35﴾ اپنے پاس فون رکھنے کی بتیں
33	﴿56﴾ مدنی قافلے میں سفر کی بتیں	22	﴿36﴾ بجلی استعمال کرنے کی بتیں
34	﴿57﴾ لنگرِ رسالہ کی بتیں	22	﴿37﴾ پکھایا یا A.C یا اشنگ مشین چلانے کی بتیں
34	﴿58﴾ مدنی مشورہ کرنے اور دینے کی بتیں	23	﴿38﴾ کمپیوٹر کے متعلق بتیں
34	﴿59﴾ مدنی کاموں کی کارکردگی جمع کروانے میں بتیں	23	﴿39﴾ مدنی جینیل دیکھنے کی بتیں
35	﴿60﴾ دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف کی بتیں	23	﴿40﴾ دینی کتاب پڑھنے کی بتیں
36	﴿61﴾ ناخن کاٹنے کی بتیں	24	﴿41﴾ دینی مدرسے میں پڑھنے کی بتیں
36	﴿62﴾ زلفیں رکھنے کی بتیں	24	﴿42﴾ علمِ دین/قرآنِ مبین پڑھانے کی بتیں
37	﴿63﴾ سر اور داڑھی کے بالوں میں مہندی لگانے کی بتیں	25	﴿43﴾ تلاوت کرنے کی بتیں
37	﴿64﴾ اسلامی بہنوں کیلئے مہندی لگانے کی بتیں	25	﴿44﴾ تلاوت سننے کی بتیں
38	﴿65﴾ پردے کی بتیں (اسلامی بہنوں کے لئے)	26	﴿45﴾ ڈرود شریف پڑھنے کی بتیں
38	﴿66﴾ نمرد لگانے کی بتیں	26	﴿46﴾ نعت شریف پڑھنے سننے کی بتیں
38	﴿67﴾ سونے کی بتیں	26	﴿47﴾ عالمِ دین کی خدمت میں حاضری کی بتیں
39	﴿68﴾ علاج کروانے کی بتیں	27	﴿48﴾ مزارات پر حاضری کی بتیں
40	﴿69﴾ مریض کی عیادت کی بتیں	27	﴿49﴾ نیکی کی دعوت اور انفرادی کوشش کی بتیں
40	﴿70﴾ تعزیت کی بتیں	28	﴿50﴾ بُرائی سے منع کرنے کی بتیں
41	﴿71﴾ جنازے میں شرکت کی بتیں	29	﴿51﴾ بیان کرنے کی بتیں
41	﴿72﴾ قبرستان جانے کی بتیں	30	﴿52﴾ بیان سننے کی بتیں

گھروالوں پر خرچ کیجئے مگر گھمبیرے۔۔۔

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جب آدمی اپنے
گھروالوں پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے تو وہ اُس کے لیے صدقہ
ہے۔ (بخاری، حدیث: 55)

شرحِ حدیث: اس حدیث کا حاصل یہ ہے کہ کوئی مباح (یعنی
جائز) کام بھی بہ نیتِ خیر (یعنی اُچھی نیت سے) کیا جائے تو اس پر بھی ثواب
ہے، اہل و عیال کی پرورش انسان کرتا ہی ہے لیکن اگر ان کی پرورش
رضائے الہی کے لیے ہو تو اس پر بھی ثواب ہے۔ (نزہۃ القاری ج ۱ ص ۳۹۹)

گھروالوں پر خرچ کرنے کی باتیں

❁ رضائے الہی کیلئے حکمِ شریعت پر عمل کرنے کیلئے خرچ کروں
گا ❁ جو بھعدار ہیں اس سے اُن کا دل خوش کروں گا ❁ صلہ رُحمی (یعنی
رشتے داروں کے ساتھ حسن سلوک) کروں گا۔

ISBN 978-969-631-407-3



0125126



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net